# مصنوعی ذہانت

## نعمت یا زحمت؟

از


د: الشیخ سلیمان بن سلیم اللہ الرحیلی

حفظہ اللہ تعالیٰ


**خطبة الجمعة**

بتاریخ: ۳۰/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، مطابق: ۲۵/جولائی بروز جمعہ

بمقام: مسجد قباء، مدینہ طیبہ، سعودی عرب


ترجمہ

الطاف الرحمن ابو الکلام سلفی

مراجعہ

أبو المیزان



صوبائی جمعیت أہل حدیث ممبئی

بسم الله الرحمن الرحيم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# مصنوعی ذہانت: نعمت یا زحمت؟

الْحَمْدُ لِلهِ رَبِّنَا الْأَكْرَمِ، الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ، عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، شَهَادَةَ مَنْ قَالَهَا صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ يُكْرَمُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأُمَّتُهُ خَيْرُ الْأُمَمِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَضِيَ اللهُ عَنْ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ مَنِ اتَّبَعَهُمْ بِإِحْسَانٍ يَسْلَمْ وَيَغْنَمْ.

أَمَّا بَعْدُ!

ہر حمد وثنا ہمارے اُس ربّ کریم کے لیے ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ سب سکھایا جس سے وہ ناواقف تھا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں؛ یہ اُس شخص کی گواہی ہے جو صدقِ دل سے اس کا اقرار کرے تو اسے شرف وتکریم سے نوازا جاتا ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جو تمام انبیاء سے بہترین اور جن کی امت تمام امتوں سے افضل ہے۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر، کہ جن کے نقشِ قدم پر اخلاص کے ساتھ چلنے والا سلامتی اور کامرانی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

حمد وصلاۃ کے بعد!

اے اللہ کے بندو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جیسا کہ تقویٰ اختیار کرنے کا حق ہے، اور سفرِ آخرت کے لیے زادِ راہ تیار کرلو، کہ بہترین زادِ راہ تو بلاشبہ تقویٰ ہی ہے۔ یہ جان لو کہ موت تم میں سے ہر ایک سے اس کے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے، پس اس کے لیے بہترین تیاری کرو اور اللہ سے عفوو عافیت کا سوال کرتے رہو۔

خبردار! یہ دنیا کی زندگی تمھیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز (شیطان) تمھیں اللہ کے نام پر کسی فریب میں مبتلا کرے۔

- ❑ **مقصدِ تخلیق اور نعمتوں کا فیضان:**

اے اللہ کے بندو! اللہ نے مخلوق کو اپنی توحید اور عبادت ہی کے لیے پیدا فرمایا ہے، جیسا کہ خود ربِ کائنات کا ارشاد ہے:

- ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾ [الذاریات:۵۶]

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو فقط اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

اور پھر اپنی نعمتوں سے ان کی پرورش فرمائی۔ انسان پر اللہ کی نعمتوں کا سلسلہ نیا اور ہر آن نیا ہے، جنھیں نہ کوئی حد اپنے دامن میں سمیٹ سکتی ہے اور نہ کوئی گنتی اُن کا احاطہ کر سکتی ہے۔

- ﴿وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا﴾ [ابراہیم:۳۴]

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انھیں ہر گز شمار نہیں کر سکتے۔

اے اللہ کے بندو! یہ ایک حقیقت ہے کہ آج ہم جس نعمت سے بھی بہرہ ور ہیں، وہ ہمارے رب سبحانہ وتعالیٰ ہی کی عطا کردہ ہے:

﴿وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ﴾[النحل:٥٣]

تمھیں جو بھی نعمت میسر ہے، وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

علم وہدایت کی نعمت: رب العالمین کا عظیم عطیہ:

اللہ عزوجل کی ہم پر عظیم ترین نعمتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے ہمیں ہماری ماؤں کے شکم سے اس حال میں نکالا کہ ہم علم سے یکسر بے بہرہ تھے، لیکن اس نے ہمیں جہالت کے اندھیروں میں بھٹکنے نہ دیا، بلکہ ہمیں علم سے منور فرمایا اور ہمارے لیے علمِ نافع کے اسباب آسان کر دیے۔

- چنانچہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

﴿وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾[النحل:٧٨]

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے اس طرح نکالا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے، اور اس نے تمھارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے، تاکہ تم شکر گزاری کرو۔

پھر اس نے ہماری جانب اپنی سب سے معزز مخلوق اور رسولوں میں سب سے افضل، محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا، تاکہ وہ ہمیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیں، ہمارے نفوس کا تزکیہ فرمائیں اور ہمیں اپنے صراطِ مستقیم کی شاہراہ پر گامزن کر دیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ حقیقت بھی کھول کر بیان کر دی کہ حقیقی رفعت و بلندی اور خشیتِ الٰہی کا کمال، ایمان کے ساتھ علم ہی میں مضمر ہے:

- ﴿يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

دَرَجٰتٍ﴾[المجادلۃ:۱۱]
اللہ تم میں سے اُن لوگوں کے درجات بلند فرمائے گا جو ایمان لائے اور جنھیں علم سے نوازا گیا۔

○ ﴿اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا﴾[فاطر:۲۸]
حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف اہلِ علم ہی اس سے (کما حقہ) ڈرتے ہیں۔

بلاشبہ سب سے افضل، اعلیٰ، پاکیزہ اور شیریں علم وہی ہے جو محمد بن عبداللہ ﷺ کی جانب سے ہم تک پہنچا ہے۔

## ❑ مفید دنیاوی علم: شریعت کی نگاہ میں ایک قابلِ تحسین نعمت:

شریعت کی نگاہ میں قابلِ تعریف علم کے وسیع دائرے میں وہ مفید دنیاوی علوم بھی شامل ہیں جن کی بنیاد تجربات، تحقیقات اور مطالعات پر استوار ہے۔ پس، ایک ماہر طبیب کا اپنے فن طب میں علم، شریعت کی نظر میں قابلِ تعریف ہے، ایک ہنرمند انجینئر کا علم شریعت کی نگاہ میں قابلِ تحسین ہے اور ہر وہ صاحب پیشہ جو اپنے کام کو علم اور بصیرت سے انجام دیتا ہے، اس کا علم شرعاً قابلِ ستائش ہے۔

## ❑ عصرِ حاضر کی جدید ٹیکنالوجی اور ربانی ہدایت:

علمِ نافع کے ضمن میں اللہ کی نعمتوں کا ایک مظہر وہ جدید ٹیکنالوجی بھی ہے جو ہمارے زمانے کی پہچان بن چکی ہے، جیسے یہ موبائل فون اور ذرائع ابلاغ جنھیں ہم اپنی جیب

میں لیے پھرتے ہیں۔ انھوں نے فاصلوں کو سمیٹ کر رکھ دیا ہے، اگر انسان ان کا درست استعمال کرے تو ان میں خیرِ کثیر کے خزانے پوشیدہ ہیں۔

اے اللہ کے بندو! ہم پر لازم ہے کہ ہم اس نعمت پر شکر کا حق ادا کریں؛ اسے اللہ کی اطاعت اور ان امور میں صرف کریں جن کی شریعت اجازت دیتی ہے، اور ان کاموں میں اس کے استعمال سے کلی اجتناب کریں جنھیں اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے۔

اے اللہ کے بندے! اے اللہ کے بندے! جب تم اپنا فون تھامے اس کی سکرین پر نظریں پھیر رہے ہوتے ہو، تو اپنے ہر قدم سے پہلے ایک لمحے کو ٹھہر کر اپنے ضمیر سے پوچھو:

یہ عمل جس کا میں ارادہ کر رہا ہوں، کیا یہ پاکیزہ اور طیب چیزوں میں سے ہے یا ناپاک اور خبیث چیزوں میں سے؟

ذرا اپنے آپ سے سوال کرو: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جب قیامت کا دن ہوگا اور اعمال تولے جائیں گے، تو تمھارا یہ عمل نیکیوں کے پلڑے میں رکھا جائے گا یا گناہوں کے پلڑے میں؟ یاد رکھو! تمھارا نفس ہی تمھارے خلاف گواہی دینے کے لیے کافی ہے۔

اے اللہ کے بندو! اے اللہ کے بندو! یہ نعمتیں جن کے سمندر میں ہم شب و روز غوطہ زن ہیں، واجب ہے کہ ہم ان پر اپنے رب کا شکر ادا کریں اور انھیں صرف ان کاموں میں استعمال کریں جو ہمارے رب کو راضی کریں، یا جن کی ہمارے رب سبحانہ وتعالیٰ نے اجازت مرحمت فرمائی ہے۔

پس اے اللہ کے بندو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اللہ کی نعمتوں پر اس کا شکر بجا لاؤ، تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

أَقُولُ مَا تَسْمَعُونَ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، فَاسْتَغْفِرُوهُ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

میں وہی کہہ رہا ہوں جو آپ سن رہے ہیں، میں اللہ عظیم سے اپنے اور آپ سب کے تمام گناہوں کی مغفرت کا طلب گار ہوں، پس تم بھی اسی سے مغفرت مانگو، بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

# خطبہ ثانیہ

الْحَمْدُ لِلهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ. أَمَّا بَعْدُ!

تمام تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں اور درود وسلام ہو اس ہستی پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

اما بعد!

اے اللہ کے بندو! ہمارے اس دور کی عظیم نعمتوں میں سے ایک یہ نئی ایجاد بھی ہے جسے ''مصنوعی ذہانت'' (Ai) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی ٹیکنالوجی ہے جو محیر العقول رفتار سے ارتقا کے مراحل طے کر رہی ہے اور اگر انسانیت اس کا صحیح استعمال کرے تو یہ بنی نوع انسان کے لیے بے پناہ خیر کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

## ❑ مصنوعی ذہانت سے متعلق تین سنگین انتباہات:

تاہم، میں آج اس منبر سے مصنوعی ذہانت سے متعلق تین بنیادی خطرات سے آپ کو

آگاہ کرنا چاہتا ہوں:

① **پہلی تنبیہ:** اسے شرعی مسائل میں فتویٰ طلب کرنے کے لیے استعمال کرنا۔ افسوس کہ کچھ لوگ اپنے پیش آمدہ نت نئے مسائل کے شرعی احکام جاننے کے لیے اس مصنوعی ذہانت کا سہارا لینے لگے ہیں، حتیٰ کہ میں نے بعض کو یہ کہتے ہوئے پڑھا کہ:

"اب ہمیں علماء کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہی، بس ایک بٹن دبانے کی دیر ہے اور مسئلے کا حکم ہمارے سامنے ہوتا ہے!"

اے اللہ کے بندو! یہ طرزِ عمل ہرگز جائز نہیں، بلکہ یہ ضلالت وگمراہی کے اسباب میں سے ہے۔ یاد رکھیے! مصنوعی ذہانت تو "حَاطِبِ لَيْلٍ" کی مانند ہے، یعنی اُس شخص کی طرح جو رات کی تاریکی میں لکڑیاں چُنتا ہے اور ہر خشک وتر کو بلا امتیاز اکٹھا کرلیتا ہے۔ یہ مختلف ویب سائٹوں سے جوابات جمع کرتی ہے؛ ممکن ہے کہ کسی غیر معتبر ذریعے سے معلومات اٹھالے اور بسا اوقات کسی عالم کی طرف وہ بات منسوب کردے جو انھوں نے کبھی کہی ہی نہ ہو۔ مزید برآں، اے اللہ کے بندو! فتویٰ کا تعلق محض مسئلے کے ظاہری پہلو سے نہیں ہوتا، بلکہ پیش آمدہ مسئلے کے اردگرد ایسے مخصوص حالات اور عوامل ہوتے ہیں جو اس کے حکم کو یکسر بدل سکتے ہیں (اور یہ بصیرت صرف ایک زندہ اور صاحبِ علم مفتی ہی کو حاصل ہوسکتی ہے)۔ پس اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو اور اپنے پیش آمدہ مسائل کے احکام جاننے کے لیے اس مصنوعی ذہانت کا رُخ مت کرو۔

② **دوسری تنبیہ:** طلبہ علم کا علمی مواد کی تیاری میں اس پر کلی انحصار: میں طلبہ علم کو اس بات سے خبردار کرتا ہوں کہ وہ عوام الناس کے سامنے پیش کیے جانے والے علمی مواد کی تیاری میں کلی طور پر مصنوعی ذہانت پر انحصار کرنے سے گریز کریں۔ جیسا کہ میں

نے عرض کیا، یہ مصنوعی ذہانت "حاطِبِ لَیل" کی طرح ہے، جو خیر وشر اور صحیح غلط سب کچھ بلا امتیاز جمع کر لیتی ہے۔ لہٰذا ایک طالب علم پر واجب ہے کہ اگر وہ اس سے مدد لے بھی تو تمام معلومات کی گہرائی سے تصدیق کرے، اصل مراجع کی طرف رجوع کرے اور پوری تحقیق و تدقیق سے کام لے۔

## ❑ مصنوعی ذہانت کے ذریعے جعل سازی کے بھیانک جرائم:

③ **تیسری تنبیہ:** اے اللہ کے بندو! وہ اس مصنوعی ذہانت کا مؤمن مردوں اور عورتوں پر بہتان تراشی کر کے اور ان کی طرف منسوب جعلی ویڈیو کلپ بنا کر انھیں اذیت دینے کے لیے استعمال کرنا ہے۔ یہ ایک ایسا قبیح فعل ہے جو اپنے اندر بیک وقت کئی سنگین اور بھیانک جرائم سمیٹے ہوئے ہے:

① **پہلا جرم:** اس میں ایک ایسے جھوٹ کا ارتکاب ہے جو دنیا کے کونے کونے تک پھیل جاتی ہے یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے اور عذابِ قبر و عذابِ جہنم کا موجب ہے۔ ہم اللہ کے عذاب سے اسی کی پناہ مانگتے ہیں۔

② **دوسرا جرم:** اس میں مؤمن مردوں اور عورتوں کو اذیت دینا شامل ہے۔ یہ اس شخص کے لیے اذیت ہے جس پر بہتان باندھا گیا، یہ اس کے اہل وعیال، پڑوسیوں اور احباب کے لیے بھی اذیت کا باعث ہے۔

○ ﴿وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا﴾ [الأحزاب:۵۸]

اور جو لوگ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو ان کے کسی قصور کے بغیر اذیت دیتے

ہیں، انھوں نے بلاشبہ ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر لے لیا۔

③ **تیسرا جرم:** اے اللہ کے بندو! اس میں کسی مؤمن پر بہتان طرازی اور اس کی طرف ایسی بات منسوب کرنا ہے جو نہ اس نے کہی ہو اور نہ کی ہو۔

○ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ أَسْكَنَهُ اللَّهُ رَدْغَةَ الْخَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ“.

جس شخص نے کسی مؤمن کے بارے میں ایسی بات کہی جو اس میں موجود نہیں، اللہ تعالیٰ اسے 'رَدْغَةُ الْخَبَالِ' میں ڈال دے گا اور وہ وہاں اس وقت تک پڑا رہے گا جب تک اپنی کہی ہوئی بات کا کفارہ ادا نہ کردے۔ [سنن أبي داود: ۳۵۹۷، وصححہ الألباني]

اے اللہ کے بندو! 'رَدْغَةُ الْخَبَالِ' جہنم میں ایک نہایت بدبودار اور کیچڑ سے بھری جگہ ہے، جہاں دوزخیوں کی پیپ، خون اور پسینہ جمع ہوتا ہے۔ ہم اللہ سے ایسے برے انجام سے پناہ مانگتے ہیں۔

④ **چوتھا جرم:** اے اللہ کے بندو! اس میں اللہ پر جھوٹ اور اللہ کے دین پر جھوٹ باندھنا ہے۔ یہ جعل ساز کسی معروف اور شرعی طور پر معتبر شخصیت کی طرف یہ منسوب کرتے ہیں کہ اس نے کہا: ”اللہ کا دین فلاں فلاں بات کا تقاضا کرتا ہے“، حالانکہ اس شخص نے ایسا کچھ نہیں کہا ہوتا۔ درحقیقت وہ اللہ پر اور اللہ کے دین پر جھوٹ کا طومار باندھ رہے ہوتے ہیں، یہ ان قبیح ترین گناہوں میں سے ہے جنھیں اللہ عزوجل نے حرام قرار دیا ہے۔

⑤ **پانچواں جرم:** اے اللہ کے بندو! اس خبیث اور شنیع فعل میں مؤمن مردوں

اور عورتوں کے ساتھ بدترین دھوکہ دہی اور فریب کاری ہے۔عین ممکن ہے کہ اس جعلی ویڈیو کو کوئی ایسا شخص سنے جو اس عالم یا شیخ پر کامل اعتماد کرتا ہو اور وہ یہ گمان کر بیٹھے کہ یہ بات انھوں نے ہی کہی ہے اور یہی اللہ کا دین ہے، تو اس میں مسلمانوں کے لیے عظیم ترین فریب اور دھوکہ ہے۔

خبر دار! اے اللہ کے بندو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو ان کاموں میں استعمال کرو جو اللہ کی رضا کا باعث ہوں، یا تمھیں اللہ کا قرب عطا کریں، یا کم از کم ان امور میں جن کی اللہ نے اجازت دی ہے؛ تا کہ تم فلاح و کامرانی سے سرفراز ہوسکو۔

### ❑ دعائیہ کلمات:

اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما، جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں، بے شک تو ہی ہر تعریف کے لائق، بزرگی والا ہے۔اے اللہ! تمام صحابہ کرام سے راضی ہو جا۔اے اللہ! تمام صحابہ کرام سے راضی ہو جا۔اے اللہ! تمام صحابہ کرام سے راضی ہو جا۔اے اللہ! ہمیں ان کی سچی محبت عطا فرما۔اے اللہ! ہمیں ان کی سچی محبت عطا فرما۔اے اللہ! ہمیں ان کی سچی محبت عطا فرما۔

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہم سب سے راضی ہو جا۔اے اللہ! ہم سب سے راضی ہو جا۔اے اللہ! ہم سب سے راضی ہو جا۔اے اللہ! اے ہمارے رب! غزہ میں ہمارے بھائی بدترین مصائب کا شکار ہیں، اے اللہ! ان

کے بھوکوں کو طعام عطا فرما، اے اللہ! ان کے بے لباسوں کو لباس عطا فرما، اے اللہ! ان کے خوف زدہ دلوں کو امن عطا فرما، اے اللہ! ان کے زخمیوں اور بیماروں کو شفائے کاملہ عطا فرما۔ اے اللہ! اے ہمارے رب! ان کی مدد فرما، اے اللہ! ان کی مدد فرما، اے اللہ! ان کی مدد فرما۔ اے اللہ! ان پر ظلم ڈھانے والوں کو نیست و نابود کر دے، اے اللہ! ان پر ظلم کرنے والوں کو تباہ و برباد فرما دے، اے اللہ! ان پر ظلم کرنے والوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دے، یارب العالمین۔

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمارے کچھ جری جوان ہماری سرحدوں کی حفاظت پر مامور ہیں، اے اللہ! انھیں امن و امان عطا فرما، اے اللہ! انھیں سعادت و خوشی نصیب فرما، اے اللہ! انھیں ہدایت کے راستے پر ثابت قدم رکھ، اے اللہ! ان کے نشانے خطا نہ ہونے دے، اے اللہ! انھیں توفیق سے نواز، اے اللہ! ان کی حفاظت فرما اور انھیں صحیح سلامت اور فتح یاب لوٹا، یارب العالمین۔ اے اللہ! ان میں سے جو جامِ شہادت نوش کر جائے، اسے شہداء کے بلند مقام پر فائز فرما، یارب العالمین۔

اے اللہ! ہمارے حکمرانوں میں ہمارے لیے برکت نازل فرما، انھیں ہدایت اور سدادِ رائے عطا فرما، انھیں خیر کے کاموں کے قریب کر اور نیک لوگوں کو ان کا مشیر بنا، ان کی مدد فرما اور ان کے خلاف کسی کی مدد نہ کر، انھیں ہمارے لیے اپنی حفاظت میں رکھ، یارب العالمین۔

اے اللہ! اے ہمارے رب! یہ مرد اور عورتیں، جو مدینہ کے باشندے اور زائرین ہیں، آج مسجدِ قبا میں تیرے عظیم فرائض میں سے ایک فریضہ ادا کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں، یہ سب تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے لرزاں ہیں۔

اے اللہ! ان پر اپنی رحمتوں کا نزول فرما، اے اللہ! ان پر اپنی رحمتوں کا نزول فرما، اے اللہ! ان پر اپنی رحمتوں کا نزول فرما۔ اے اللہ! ان پر سکینت نازل فرما اور انھیں ہر اس خوف سے امن عطا کر جس سے وہ ڈرتے ہیں، یارب العالمین۔

اے اللہ! ان میں سے ہر ایک کے دل میں کوئی نہ کوئی التجا ہے، اے اللہ! ہر ایک کو اس کی مراد عطا فرما، اے اللہ! انھیں وہ سب کچھ عطا کر جو وہ چاہتے ہیں اور اپنے فضل بے پایاں سے ان کی چاہت سے بھی بڑھ کر عطا فرما، یارب العالمین۔ اے اللہ! ان کی، ان کے والدین، ان کے اہل وعیال، ان کی اولاد، ان کے پڑوسیوں، ان کے عزیزوں اور جن کے لیے وہ دعا کریں، سب کی مغفرت فرما، یارب العالمین۔

اے اللہ! جس طرح تو نے آج انھیں اس عظیم فریضے کی ادائیگی کے لیے، اس مبارک شہر میں، اس مقدس مسجد میں جمع فرمایا ہے، اے اللہ! اسی طرح ان سب کو اور ان کے تمام عزیزوں کو جنت الفردوس کے اعلیٰ درجات میں بھی اکٹھا فرما۔ اے اللہ! ان میں سے کسی ایک کو بھی اس سعادت سے محروم نہ فرمانا، اے اللہ! ان میں سے کسی کو بھی محروم نہ فرمانا، اے اللہ! ان میں سے کسی کو بھی محروم نہ فرمانا۔

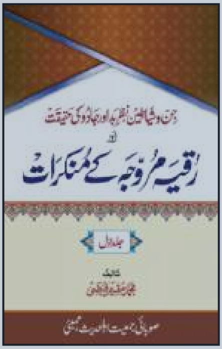
﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

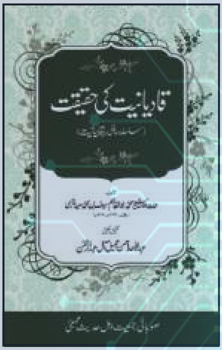
وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَى وَأَعْلَمُ، وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا وَسَلَّمَ.

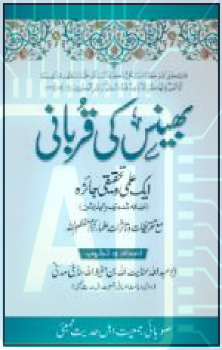
○○○○

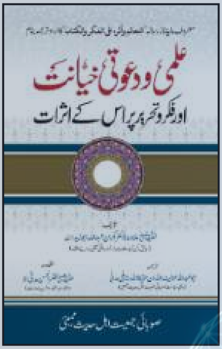
https://youtu.be/Hh2NZyaRc3Y?si=VBPwtMPaSfpVx1Tz

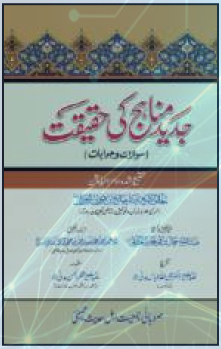
# ہماری اہم مطبوعات



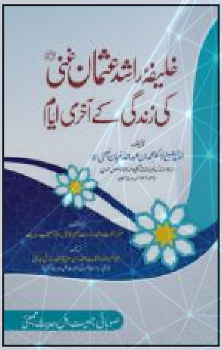



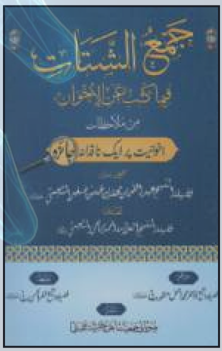













**SUBAI JAMIAT AHLE HADEES, MUMBAI**
14/15, Chuna Wala Compound, Opp. Best Bus Depot, L.B.S. Marg, Kurla (W), Mumbai - 400 070
Phone : 022-26520077 ahlehadeesmumbai@gmail.com
@JamiatSubai subaijamiatahlehadeesmum SubaiJamiatAhleHadeesMumbai
www.ahlehadeesmumbai.com